

<https://primeurdunovels.com/>



رسوائی بنت حوا

رسوائی

بنتِ حوا

قسط ۱

میرا قصہ بہت محقر تھا۔۔
میرا درد بھی لازوال تھا۔۔
میری زندگی وہ شخص تھا۔۔
جسے ہر فن میں کمال تھا۔۔
میں دکھوں سے بھری کتاب ہوں۔۔
مجھے سوچ سمجھ کر پڑھ زرا۔۔
مجھے سمجھ سکا نہ وہ بھی۔۔
جسے نفسیات پہ کمال تھا۔۔!!!!!!!

فجر کی اذان کی آواز سے وہ اپنی ماضی کی سوچوں سے حال میں واپس آئی۔۔ اٹھ کہ اپنے پاس بیڈ
پہ سوئے ہوئے اپنے لاگت جگر پہ نظر گئی ماضی کی ساری تکلیف بھول گئی وضو کر کہ نماز ادا کی دعا
مانگتے ہوئے مسلسل آنسو بہ رہے تھے۔۔

یا اللہ تو دلوں کے حال جانتا ہے میرے ماضی کو میرے حال پہ حاوی نہ کرنا میرے دل کو سکون
دیں یا رب تو جانتا ہے کہ میں غلط نہیں میرے کردار پہ لگے داغ کو صاف کر دے یا

رب۔۔۔#امین#

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

اپنے لاگت جگر کو سر پہ پیار کر کہ دعائیں پڑھ کہ حصار باندھ کر نیچے کچن میں آ کر ناشتہ بنانے لگ گئی۔

کسی کے پاؤں کی آہٹ سنائی دی جس کہ سنتے ہی اس کے لب مسکراہٹ آ گئی۔۔ اٹھ گئی نین۔۔
 اففففف اوووو آپی آپ کو کیسے پتا چل جاتا ہے۔۔ تم سے بڑی ہوں اب زیادہ "puppi face" بنانے کی ضرورت نہیں ہے میری ہیلپ کرو آ کر اففف پتا نہیں کیوں میں روز آپ کو ڈرانے آجاتی ہوں جب کہ فائدہ کچھ ہوتا نہیں الٹا آپ کو پتا لگ جاتا ہے اور میں پھس جاتی ہوں۔۔
 چلو اب زیادہ باتیں نہیں بناؤ کام پے لگ جاؤ اوکے بوس آپی اندے کدھر ہیں فریج میں ہی ہے غور سے دیکھو اٹھھ یہ رہے اندے چلو بھائی اب موت کے گھات اترا جائے آج آمیت جلا نہیں ہونا چاہیے تو بہ ہے آپی میں نہیں جلاتی وہ مجھے دیکھ کر خود جل جاتے ہیں اسی بات پہ ایک شعر عرض ہے نہیں فلحال کام کرو لیٹ ہو رہے ہیں بعد میں عرض کرنا اب کام کرو چپ کر کہ۔۔ ھمممم (نین معصوم کا فیس بنا کر چپ ہو گئی)

لندن

ایک بزنس مین جو کہ خوبصورتی کا پیکر آپ ہے اس زندگی میں دو چیزیں ہی امپورٹنٹ ہے نمبر ایک بزنس نمبر دو اپنی چار سالہ بیٹی ازیکا۔۔

وہ ریڈی ہو کر آیا تو ملازموں کو ہاتھ پیر پر گے۔۔

گود مارنگ سر۔۔

بریکفاسٹ اس ریڈی...

اوکے۔۔

وہ آکر سربراہ والی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

جوہن۔۔

لیس سر۔

ویر اس ازیکا؟

سرشی از ان روم۔۔

اوکے۔

روز میرے جانے کہ بعد ازیکا کو ناشتہ کروا دینا اس کے بعد اسکول ڈراپ کرنا اس کہ بغیر اسکول نہ

جیئے یاد رکھنا ورنہ۔ اواداواداوک سر

روز اپنے خشک لبوں پر زبان پھرتی ہے۔ کیوں کہ وہ جانتی تھی ازیکا کہ معاملے میں غفلت مطلب

کہ۔۔۔۔۔ بس وہ اس کے آگے سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔

ازی بے بی گیٹ اپ۔۔۔

مارنگ۔۔

روز بابا چلے گئے ہیں۔؟

آج مجھے اسکول نہیں جانا۔۔ آج میں باربی کارٹوں دکھوں گی۔۔
لیکن سر نے کہا کہ اپ کو ناشتہ کروا کر اسکول ڈراپ کر دیا جائے۔۔
نو مینس نو۔۔

روز کہ جاتے ہی اپنے ٹیب نکال کر ایک میج سینڈ کر دیا۔۔۔
اھھہ نو بابا کی کال۔۔۔

کیا ہوا میرے بچہ یار بی کو۔

۱۔ ”ہو بابا ام ناٹ ویل...“

مسٹر شاہ کو بھی اپنی باربی کہ ڈرامہ کا پتا چل جاتا ہے۔۔ جس پر ان کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔
بابا اریو لسٹنگ۔۔

یس باربی آپ آج اوف کر لیں میں روز کو کہتا ہوں وہ آپ کا خیال رکھیے۔۔
اوکے بابا آئی آئی لوو یو

لوو یو لو^ط

کراچی

.Happy Birthday Too you Azlan

ہر کوئی ازلان کو وش کر رہا ہے تم کیوں نہیں کر رہی ازلان کو وش سب کر رہے ہیں۔۔۔ ازلان جو کہ یونیورسٹی کا سب سے مشور ور ہند سم لڑکا مانا جاتا تھا۔۔ آج اس کی سالگرہ تھی سب دوست نے surprise پلان کیا تھا۔۔۔

آج تو اس قدر حسین لگ رہا تھا کہ سب کی نظر اس سے ہٹ نہیں رہی تھی بلیک جینس پر بلیک ہوڈی بلیک گوگل۔۔ پہن رکھا تھا جناب نے کیسے نہ نظر ٹہتی۔۔

..Hey Azlan

Yes bro

..Lets cut the cake

برتھڈے پارٹی عروج پر تھی ازلان کو سب نے وش کیا۔۔۔ ساوئے پاکیزہ کے کیوں کہ ازلان کو بلکل بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔ وجہ اس کی ازلان "رااگینگ" کی جس کی وجہ سے سب نے اس کا مذاک اڑا تھا۔۔۔

..Hey miss pakeeza

سب نے وش کیا ہے آپ نہیں کرے گی۔۔

نہیں۔۔ ایک لفظی جملہ بول کہ چپ ہو گئی چہرے پی سخت نہ گواریت تھی۔۔

..Ooooo i like your attitude Miss

ازلان نے آنکھ ونگ کی پاکیزہ پیر پٹک کر وہاں سے چلی گئی۔۔

ازلان یار تو کیوں اس کو تنگ کرتا ہے علی جو پیچھے کب سے دیکھ رہا تھا ازلان کے پاس آ کر بولا۔
اب مجھے اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں بس اس کو خود سے محبت کروانی ہے۔۔۔ ہاہا
چل اب یہ بول کہ ازلان وہاں سے چلا گیا۔ علی نی نفی سے سر ہلا دیا۔۔

پاکیزہ کو گھر آنے میں دیر ہو جاتی ہے۔۔ جب وہ گھر آتی ہے تو طنز کے تیر چلنا شروع ہو جاتے
ہیں۔۔

آگئی ماہرانی کہاں مر گئی تھی کہاں تھا تمہارے بھائی کو کوئی ضرورت نہیں پڑھانے لیکن بہن کی محبت
میں تو پاگل ہے بھائی اب کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو جاؤ برتن دھو جا کے اور کھانا بناؤ اس حالت
میں مجھ سے کام کرنے کی امید نہیں کرنا۔

پاکیزہ اپنا آنسوؤں سے تر چہرہ لے کر کچن میں چلی گئی۔ کچن میں آ کر دیکھا جیسا صبح چھوڑ کر گئی تھی
ویسا کا ویسا ہی تھا۔۔

امی ابو کیوں چلے گئے مجھے بھی ساتھ لے جاتے۔

جب سے آی تھی کام پے لگی ہوئی تھی کام کر کہ نماز ادا کی۔۔ اس کے بعد لیٹ گئیں ازلان کا
خیال آیا ایک دم آنکھ کھول کر بیٹھ جاتی ہے۔۔ بے سکتہ دل پے ہاتھ رکھتی ہے۔۔

توبہ اس کیا خیال کیوں آیا۔۔ شاید آج جو اس نے کہا اس وجہ سے ہاں یہی بات ہوگی اور کیوں اے گا۔۔۔۔

اسلام آباد

اسلام و علیکم امی۔۔
و علیکم سلام کیسا ہے میرا پیارا بیٹا۔۔
آپ کی دعائیں ہے۔۔ اچھا امی آپ کو کچھ بتانا تھا۔۔
بولو بچہ کہی میری بہو تو نہیں پسند کر لی۔۔
اففف امی بہو کہ علاوہ بھی بات کیا کریں۔۔
میری کشمیر سے پوسٹنگ اسلام آباد ہوگی ہے۔۔
شکر ہے میرے اللہ پورے دو سال بعد اپنی جان کو اپنے پاس دیکھوں گی۔۔
اچھا امی میں اپنے معاملات طے کر لوں پھر نکلنا بھی ہے۔۔
اچھا چلو میرا بچہ ٹھیک ہے۔
اللہ حافظ۔
اللہ حافظ فی امان اللہ

بانو کہاں گئی بانو۔

خالہ کیا ہوا۔

میرا ہادی آ رہا ہے اس کا کمرہ صاف کرو اور سب چیزیں ترتیب سے رکھنا پتا ہے نہ ایک بھی چیز اگے پیچھے ہوگی تو باواں مچا دیتا ہے۔

اچھا خالہ جی کر دیتی ہوں آج کھانے میں کیا بناؤ۔

ایسا کرو پلاؤ بنا لو کل ہادی اے گا سب اس کی پسند کا بنانا۔

جی خالہ جی چھوٹی بیبی جی کو کتنا پسند تھا نہ پلاؤ۔

رشیدہ بیگم اپنی جگہ سکت ہوگی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگ گے۔

خالہ جی کیا ہوا۔

کچھ کچھ نہیں دوبارہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا۔ چلو کام کرو اپنا میں بھی نماز پڑھ لوں۔

انتظار رہے گا زندگی کے آخری پنوں کا۔

سنا ہے کہ آخر میں سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ہاے ے اللہ جی آج بچھا لینا پلرز۔۔۔ وہ جیسے ہی کلاس میں انٹر ہوئی پروفیسر غفور کی نظر نین کی جانب گئی وہ لیکچر اسٹاپ کر کے کلاک کا وقت دیکھا اس کے بعد ایک نظر نین میڈم کو جو بڑے

مزے سے بل چبا رہی تھی۔۔۔ اش وائٹ کالر کی کرتی بلیک جینس ہائی ٹیل میں بال قید کیے ہوئے کندھے پے بیگ۔۔۔ درمیانہ رنگ جو بہت ہی پرکشش اپنے جانب راغب کرنے کا ہنر رکھتا ہے۔۔۔ مس نین درانی آپ اپنے لیٹ آنے کی وجہ پر روشنی ڈالیں گی؟۔۔۔ پروفیسر نے اپنا چشمہ اتارتے ہوئے اس سے کہا جب کہ باقی کلاس پروفیسر اور نین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

پروفیسر روشنی کس سے ڈالنی ہے میرے پاس تو "touch" ہی نہیں ہے (نین نے معصوم سی شکل بنا کر سوال کیا جس سے پروفیسر کے کان سے دھوئے نکلنے لگ گئے۔۔۔)

میرا مطلب ہے آپ لیٹ کیوں آئی ہیں؟

جی پروفیسر وہ ایکجولی میں راستے میں آرہی تھی اچانک میری نظر سامنے گول گپے والے پہ پڑی بہت غریب تھا بیچارہ بس سر پھر کیا آپ کی سخی سٹوڈنٹ نے پوری دس پلیٹس کھائیں میرا ارادہ تو اس کی اور مدد کرنے کا تھا لیکن پھر آپ کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آگیا اس کے بعد یقین کریں ایک بھی گول گاپہ نہی کھایا گیا۔۔۔ اس کے بعد جب۔۔۔۔۔ (ابھی وہ اپنی زبان کہ جوہر دیکھا ہی رہی تھی کہ پروفیسر کی ہمت جواب دے گئی)

انفنف جا کے اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ۔۔۔ اور آئندہ لیٹ ہوئی تو پورے سمسٹر کلاس میں نہیں بیٹھنے دوں گا۔۔۔ نین اپنی جگہ پر جارہی تھی آمنہ سے اس کا پین چھین کر بیٹھ گئی بیچاری آمنہ اسے دیکھتی رہ گئی اور نفی سے سر ہلا دیا کیوں کہ سب جانتے تھے یہ نین درانی ہے کبھی نہیں سدھر سکتی۔

لیٹ کیوں آئی یار کتنا بور ہو رہی تھی تیرے بغیر.. (حور نے معصوم انداز سے کہا کہ نین اس کی بات سن کر مسکرا کر رہ گئی)

اووو یار بتایا تو ہے اچھا یہ چھوڑ اور سن آج ہم "physics" کی کلاس نہیں لیں گے۔۔۔ کیوں؟

کیا یار ایک تو سوال بہت کرتی ہے آج بوائز کا میچ ہے یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں۔۔۔ اچھا تو ہم وہ میچ دیکھیں جائیں گیں۔۔۔

بلکل نہیں مجھے کوئی شوق نہیں ہے میچ دیکھنے کا پروفیسر "دی ایم" نے کل مجھے جان بوجھ کر کلاس سے نکلا جب کہ میں بلکل چپ تھی بس ایک شعر ہی تو پڑھا تھا اب اس کا بدلہ لینے کی پلاننگ کی ہے۔۔۔ (نین نے آنکھ ونگ کی اور حور منہ کھول کر اسے دیکھ رہی تھی)

تو پاگل واگل تو نہیں ہوگی یار پھس گئے نہ تو وہ جلا د ہمیں فیل کر دے گا۔۔۔

یا وحشت چپ ہو جا ڈرپوک کچھ نہیں ہو گا سب ٹیچرز سٹوڈنٹس گراؤنڈ میں ہوں گیں بہت آسانی سے اپنا کام کریں گے اور اب کوئی سوال کیا نہ تو سب کر کہ تیرا نام لگا دوں گی۔۔۔ (نین نے اپنے بال tight کرتے ہوئے وارن کیا)

مس نین درانی اسٹینڈ اپ ابھی جو سمجھایا ہے وہ explain کریں۔۔۔

سر وہ آپ وہ ہے یہ کہ رہے تھے کہ کیمیکل بونڈ کے ٹوٹنے کے بارے میں۔۔۔ (نین کی جان ہوا ہوئی اس سوال پر جو ذہن میں آیا کہ دیا)

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

اوو اچھا مس نین آپ کیمسٹری کی کلاس میں ہے ام سوری میں غلط کلاس کو پڑھا رہا تھا شاید کیوں کہ جتنا مجھے یاد ہے میں تو انگلش کا پروفیسر ہوں۔۔ (پروفیسر نے بھرپور طنز کیا)
اٹس اوکے سر (نین نے دریا دلی کا اظہار کیا)

شٹ اپ کل آپ یہ assignment 3 دفع بنا کر لائیں گی اوکے ام آئی کلئیر۔۔ (غصے سے ہوتے لال
چہرے کے ساتھ ایک ایک لفظ چبا کر بولا)
یس سر (نین نے بہت تحمل سے جواب دیا)
فکر نوٹ پروفیسر غفور "DM" کے بعد آپ کا ہی نمبر ہے۔۔ (نین دل میں سوچ کر بیٹھ گئی)
ارض کیا ہے نین نال پنگا اس نوٹ چنگا۔۔

جاری ہے